سوال

رفع الیدین کے متعلق حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ "حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: «صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ» (شرح معانی الآثار اص 235 ابن ابی شیبہ ج ص 237)

اس روایت کی تحقیق بتائیں کہ صحیح ہے یا ضعیف؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرح معانی الآثار ابن ابی شیبہ کی یہ روایت ضعیف ہے: محدثین کرام مثلا امام ابن معین، امام احمد بن حنبل اور امام بخاری وغیرہ ہم نے روایت مذکورہ کو ضعیف ووہم قرار دیا ہے۔

امام یحیی بن معینؒ نے فرمایا:

حدیث ابی بکر عن حصین انما ہو توہم منہ لا اصل لہ"

ابو بکر کی حصین سے روایت اس کا وہم ہے، اس روایت کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (جزء رفع یدین: 16 ونصب الرایہ 1/392)

اس روایت پر امام ابن معین کی جرح خاص اور مفسر ہے۔ اس کے مقابلے میں منکرین رفع یدین لاکھ جتن کریں، یہ حدیث باطل ومردود ہے۔ ابن معین کا نقاد حدیث میں جو مقام ہے وہ حدیث کے ابتدائی طالب علموں پر بھی پوشیدہ نہیں ہے۔

اس روایت کے بارے میں امام احمد بن حنبل نے فرمایا:

رواہ ابو بکر بن عیاش عن حصین عن مجاہد عن ابن عمر وہو باطل"

اسے ابو بکر بن عیاش نے حصین عن ابن عمر کی سند سے روایت کیا ہے اور یہ باطل ہے۔ (مسائل احمد روایت ابن ہانی ض ج ص 50)

ائمہ حدیث نے ابوبکر بن عیاش کی اس روایت کو وہم وخطا قرار دیا ہے لہذا ان کی یہ روایت باطل وبے اصل ہے۔

تنبیہ بلیغ: راقم الحروف کی قدیم تحقیق یہ تھی کہ ابوبکر بن عیاشؒ جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف راوی ہیں۔ بعد میں جب دوبارہ تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ وہ جمہور محدثین کے نزدیک صدوق وموثق راوی ہیں لہذا میں نے اپنی سابقہ تحقیق سے اعلانیہ رجوع کیا۔ دیکھئے ماہنامہ الحدیث حضرو: 28ص54 (تحریر 22 ربیع الثانی 1427ھ)

تفصیل کے لیے دیکھئے نور العینین فی مسئلۃ رفع یدین (ص168)

خلاصہ یہ کہ قاری ابوبکر بن عیاشؒ کی یہ روایت شاذ وضعیف ہے جبکہ اس کے برعکس صحیح بخاری ودیگر کتب حدیث سے ثابت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد زمانہ تابعین بھی رفع یدین کرتے تھے (دیکھئے حدیث السراج 2/34ح115)

بلکہ رفع یدین نہ کرنے والے کو کنکریوں سے مارتے تھے۔ (دیکھئے جزء رفع یدین للبخاری وغیرہ) شہادت، جولائی 2000

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص348

محدث فتویٰ